شکست کے خوف سے BJP نے کارپوریشن انتخاب ملتوی کیا

بلدیاتی انتخابات کرائیں گے، عدالت جانا پڑے گا تو جائیں گے، وزرا، ایم ایل اے اور کارکنان سے جیل جانے کیلئے تیار رہنے کی کیجریوال کی اپیل

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی اسمبلی میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے مرکزی بی جے پی حکومت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اب یہ لوگ دھمکی دے رہے ہیں کہ ہائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو انکوائری کے آخر تک گرفتار کرلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے سامنے بی جے پی بلدیاتی انتخابات کرانے سے خوفزدہ ہے۔ بی جے پی نے شکست کے خوف سے میونسپل انتخابات ملتوی کردیے ہیں۔ ہمیں عدالت جانا پڑے گا، اور ہم عدالت جائیں گے اور وقت پر الیکشن کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا والے اب دھمکی دے رہے ہیں کہ دہلی میں اگلا اسمبلی الیکشن نہیں ہوگا اور دہلی کو مکمل ریاست بنائیں گے۔ یہ لوگ کیجریوال سے نفرت کرتے کرتے اس ملک سے نفرت پر بیٹھ گئے۔ اگر ملک میں الیکشن ختم کردیں گے اور جمہوریت کو ختم کردیں گے، تو یہ ملک نہیں بچے گا۔ اس موقع پر اروند کیجریوال نے الزام لگایا کہ بی جے پی میونسپل انتخابات کو ملتوی کررہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن 15 سال تک بی جے پی کے ساتھ تھے، لیکن دہلی کو صاف نہیں کیا، اگر ہمارے پاس میونسپل کارپوریشن ہوتے تو ہم دہلی کو صاف کردیتے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ اپنے بھائی کیجریوال کے ساتھ کھڑے ہیں۔ میں نے بیٹے کی طرح دہلی کو سنبھالا ہے۔ میں اپنے بھائی بہنوں کو پڑھانا ہوں، گھر میں کوئی بیمار ہوجائے تو اس کا علاج کرواتا ہوں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بی جے پی ایم دھمکی دے رہی ہے کہ دہلی میں آئندہ اسمبلی انتخابات نہیں ہوں گے، دہلی کو مکمل مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنادیا جائے گا۔ یہ لوگ زبردستی یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ جیسے ہم ہیں ویسے ہی یہ لوگ ہیں۔ اسی لیے انہوں نے سیشد رجین کو پکڑا، لیکن آج تک وہ کرپشن ثابت نہیں کرپائے۔ اروند کیجریوال نے الزام لگایا کہ ادے پور میں ایک شخص کے درونا کے قتل کا ایک ملزم بی جے پی سے نکلا، جموں میں پکڑا گیا لشکر کا دہشت گرد بی جے پی کا سینئر لیڈر نکلا۔ مجھے سنگاپور کی حکومت کی طرف سے دہلی ماڈل پر بات کرنے کا دعوت نامہ ملا، لیکن یہ لوگ سنگاپور جانے کی میری فائل لے کر بیٹھ گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بی جے پی والے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ہر ضلع میں ای ڈی، انکم ٹیکس، سی بی آئی، دہلی پولس، تمام دولت، بڑے دفتر ہیں۔ تمہارے پاس کیا ہے، دہلی کے دو کروڑ لوگ مل کر بولتے ہیں کہ ہمارا بیٹا اروند کیجریوال ہے۔ اس لیے یہ لوگ خوفزدہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے تمام ایم ایل اے، وزرا اور کارکنوں سے اپیل کی کہ سب جیل جانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ وہی جیل جانے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب تک ہمارے 20-22 ایم ایل اے کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ امانت اللہ خان، آشیش، کادیان، جیبو اور کیش اہلوت کے خلاف نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ جیبو اور کیش اہلوت کے لیڈر نے آئی دہلی پولس اسے بچانے پہنچ گئی۔

کورونا کی رفتار ہوئی کم تو ڈینگو کی رفتار میں آئی تیزی

گزشتہ سال کے مقابلے 5 گنا زیادہ مریض، کووڈ کی جانچ لازمی قرار

نئی دہلی (ایس این بی)

عالمی وبا کورونا کی سست روی کے درمیان اب راجدھانی میں ڈینگو کے ڈنک کی رفتار ریکارڈ کی جارہی ہے۔ تشویشناک حقائق یہ بھی ہیں کہ دہلی میونسپل کارپوریشن ڈینگو کے بڑھتے ہوئے معاملات کو روکنے میں ناکام ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال جنوری سے 2 جولائی تک ڈینگو کے 143 معاملے رپورٹ ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال اس عرصے میں صرف 36 معاملے سامنے آئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی اس سال یعنی یکم جنوری 2022 سے 4 جولائی تک ڈینگو کے ریزلٹس کی تعداد پچھلے سال کے مقابلے چار گنا کے قریب ہے۔ کارپوریشن سے موصول ہونے والے تصدیق شدہ اعداد و شمار بھی اس توقع کی تصدیق کرتے ہیں کہ ڈینگی، چکن گنیا اور ملیریا کے معاملے پچھلے سالوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے رجسٹر ہو رہے ہیں۔ ڈینگو فور کلینک میں کووڈ مثبت افراد کے ساتھ ساتھ اب ڈینگو، ملیریا، چکن گونیا کے کیسوں میں کمی 10 سے 12 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ لوک نائک اسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر سریش کمار کے مطابق کووڈ اور ڈینگو فور کلینکس میں بیڈ ریسپٹ انجکشن ٹیسٹنگ اور آر ٹی پی آر کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ درحقیقت، کووڈ پروٹوکول کے مطابق، کووڈ-19 دائرس تقریباً دو سے موسمی بخاروں اور ان کی علامات کی طرح ہی دکھا رہا ہے۔ ایسے میں ہم خطرہ مول نہیں لینا چاہتے۔ اسی دوران ہندو راؤ اسپتال کے ایک ڈاکٹر نے کہا کہ ٹیسٹ کرنا ضروری ہے تاکہ ہم اس شخص کا درست علاج شروع کرسکیں۔ دراصل، مرکزی وزارت صحت نے کووڈ پروٹوکول ایڈوائزری میں ایسا کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ کچھ مریض کو وڈ سٹوک کی جانچ کرانے سے انکار کررہے تھے۔ اس لیے ہم مشورہ دیتے ہیں کہ ایسا کرنا ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ کی زندگی کے لیے بھی فائدہ مند ہوگا۔ محکمۂ صحت عامہ کے اعداد و شمار کے مطابق جنوری سے 2 جولائی تک ڈینگو کے 143 معاملے رپورٹ ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال اس عرصے میں 36 معاملے سامنے آئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی اس سال یعنی یکم جنوری 2022 سے 4 جولائی تک ڈینگو کے ریزلٹس کی تعداد پچھلے سال کے مقابلے چار گنا کے قریب ہے۔ کارپوریشن سے موصول ہونے والے تصدیق شدہ اعداد و شمار بھی اس توقع کی تصدیق کرتے ہیں کہ ڈینگی، چکن گنیا اور ملیریا کے معاملے پچھلے سالوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے رجسٹر ہو رہے ہیں۔ ڈینگو فور کلینک میں کووڈ مثبت افراد کے ساتھ ساتھ اب ڈینگو، ملیریا، چکن گونیا کے کیسوں میں کمی 10 سے 12 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ لوک نائک اسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر سریش کمار کے مطابق کووڈ اور ڈینگو فور کلینکس میں بیڈ ریسپٹ انجکشن ٹیسٹنگ اور آر ٹی پی آر کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ درحقیقت، کووڈ پروٹوکول کے مطابق، کووڈ-19 دائرس تقریباً دوسرے موسمی بخاروں اور ان کی علامات کی طرح ہی دکھا رہا ہے۔ ایسے میں ہم خطرہ مول نہیں لینا چاہتے۔ اسی دوران ہندو راؤ اسپتال کے ایک ڈاکٹر نے کہا

ناجائز تعلقات کے شبہ میں بیوی کا قتل کرکے شوہر فرار

نئی دہلی (ایس این بی)

روہنی ضلع کے سی این جی کا ٹھو مارگ علاقے میں ایک شخص نے اپنی بیوی کا گلا گھونٹ کر قتل کردیا۔ دراصل شوہر کو شک تھا کہ اس کی بیوی کا کسی کے ساتھ افیئر ہے اور قتل کے بعد شوہر نے اپنے کزن کو فون کرکے بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کو قتل کردیا ہے اور وہ وہاں سے فرار ہوگیا، بعد میں معاملے کی اطلاع پولس کو دی گئی۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بابا صاحب امبیڈکر اسپتال کے مردہ خانہ میں محفوظ رکھوادیا ہے۔ پولس متقولہ خاتون کے لواحقین کی آمد کا انتظار کررہی ہے۔

پولس حکام نے بتایا کہ اتوار کو کے این کا ٹھو مارگ پولس کو روہنی کے سیکٹر 16 میں اس کے گھر پر خاتون کے قتل کے بارے میں پی سی آر کال موصول ہوئی تھی۔ پولس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ خاتون کی لاش فرش اوٹ فلور کے کمرے کے کمرے میں چادر سے لپٹی ہوئی تھی، جس کا گلا گھٹا ہوا تھا۔ پولس نے لاش کو تحویل میں لے لیا۔ فون کرنے والے نے لاش کی شناخت رشمی کے طور پر کی ہے جبکہ اس کے مفرور ملزم شوہر کی شناخت اتل کے طور پر ہوئی ہے۔ فون کرنے والے نے بتایا کہ رشمی اصل میں اڈیسہ کی رہنے والی ہے۔ اتل اور رشمی کی شادی تقریباً 6 سال قبل ہوئی تھی۔ وہ تقریباً ایک سال سے کرایہ کے مکان میں رہ رہا تھا۔ جہاں رشمی فیکٹری میں کام کرتی ہے، اتل ایک پرائیویٹ ڈیلر کے ساتھ کام کرتا ہے۔ دونوں میں کسی نہ کسی معاملے پر کافی دنوں جھگڑا چل رہا تھا۔ اتل کو رشمی پر شک تھا کہ اس کا کسی کے ساتھ افیئر ہے لیکن رشمی انکار کرتی تھی کہ ایسی کوئی بات ہوئی ہے۔ اتوار کو اتل کی رشمی کے ساتھ اسی معاملے پر لڑائی ہوئی تھی۔ دونوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی جس میں اتل نے اس کا گلا دبا کر قتل کردیا۔ ذرائع کے مطابق اتل کو کچھ عرصہ پہلے پتہ چلا تھا کہ وہ فیکٹری جہاں رشمی کام کرتی ہے، رشمی کی دوستی وہاں کام کرنے والے ایک ملازم سے ہوگئی ہے۔ رشمی کو اتل کی کچھ عادتیں بھی پسند نہیں تھیں جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ پولس حکام نے بتایا کہ اتل کے فون کو سرویلانس پر رکھ کر اس کی لوکیشن ٹریس کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ کچھ ٹیمیں اس کے آبائی علاقہ اتر پردیش بھی گئی ہیں۔ اس کے اہل خانہ سے رابطہ کرکے واقعہ کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں اور اس کے ٹھکانے کے بارے میں بھی جاننے کی کوشش کی ہے۔

ہائی کورٹ کے ملزمین کو پولیس تحویل میں دینے سے انکار

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی درخواست کو مسترد کردیا ہے جس میں بایلوں بایلوجکس معاملے میں گرفتار سینٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس او) کے جوائنٹ ڈرگ کنٹرولر (جے ڈی سی) سمیت 4 افراد کی پولیس تحویل کی مانگ کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی جیل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی کہ وہ بایلوں بایلوجکس کے اسسٹنٹ نائب صدر ایل کے کوفون کریں۔ پروین کمار کی تحویل 6 جولائی تک سی بی آئی کے تفتیشی افسر (10) کے حوالے کردیں۔ واضح رہے کہ مارچ 2020 میں کوفرتا کرایا گیا تھا اور وہ فی الحال عدالتی حراست میں ہیں۔ جسٹس انو ملہوترہ نے اپنے حکم میں کہا کہ تفتیشی افسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ پروین کمار 6 جولائی کی دوپہر 12 بجے تک متعلقہ عدالت میں حاضر ہوں۔ اس کے بعد نچلی عدالت قانون کے مطابق مناسب حکم جاری کرے گی۔ سی بی آئی نے ہائی کورٹ سے جے ڈی سی ڈاکٹر ایس ایشوراریڈی، گجیت سنگھی، سترجی نیت ورک کمار اٹھیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر نیش دوا اور اسسٹنٹ ڈرگ انسپکٹر امیش کمار کو پوچھ گچھ کے لیے ان کی تحویل میں دینے کی درخواست کی تھی۔ عدالت نے اس بات کا نوٹس لیا کہ چاروں ملزمین کو پہلے ہی پولیس کی تحویل میں رکھا ہوا ہے۔ سی بی آئی نے خصوصی عدالت کے 23 جون کے حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جس نے تمام ملزمین کو بجوئی انجام دے۔ اور قادری عمیا سمین خطائی کو تاپ 1 اور تاپ 2 یونٹس کے کنوینر تھے، جن کی تمام ذمہ داریوں کے ساتھ اس میٹنگ میں کامیابیوں کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ اس میٹنگ میں دہلی و بیرون دہلی کے بہت ہی اہم خطاطوں میں ذکیر الدین، ساجد حسین، عاطف محمد، ہیم احمد، حیدر زیدی، محمد یوسف، انیس احمد صدیقی، زبیر احمد استاد مشتاق احمد، عبدالقدیر، محمد ابوبکر، فیروز پاشی، ذوای، ذوای، سہی، ضمیر الدین، مولانا ابرار احمد قاسمی، اسرار احمد و دیگر خطاط حضرات نے کثیر تعداد نے شرکت کی۔

آدیش گپتا کے ہاتھوں وزیر اعظم اجولا یوجنا کے تحت گیس سلنڈر تقسیم

نئی دہلی (ایس این بی) بی جے پی کے ریاستی صدر آدیش گپتا نے کہا کہ آج نہ صرف دہلی بلکہ پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے چلائی جانے والی پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت خواتین کو فائدہ مل رہا ہے۔ اس یوجنا کے تحت ہندوستان میں 9 کروڑ خاندانوں کو مفت گیس کنکشن کا فائدہ ملا ہے۔ کرول باغ ضلع کے دویگھر میں اجولا اسکیم کے تحت سیکڑوں مستفیدین کو مفت گیس سلنڈر کی تقسیم کے موقع پر آدیش گپتا نے کہا کہ اجولا اسکیم ایک عوامی فلاحی اسکیم ہے جس کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا اور آلودگی سے پاک ہندوستان کی تعمیر ہے۔ آج ہندوستان اس سمت میں کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ دہلی کی اروند کیجریوال حکومت نے بہت سے وعدے کیے لیکن آج دوسری ریاستوں میں انتخابی سفر پر نکل گئی ہے۔ انہیں اس بات کی فکر نہیں کہ دہلی کے بچی آبادیوں کے گھروں میں چولہا جل رہا ہے یا نہیں لیکن بی جے پی ہر طبقے کی پارٹی ہے جس میں غریب، پسماندہ، خواتین، نوجوان شامل ہیں۔ اسی لیے بی جے پی بچی آبادیوں کی خدمت کے لیے پابند عہد ہے۔ مرکزی حکومت نے اجولا اسکیم کے تحت بچی آبادیوں کے لیے گیس سلنڈر اور 12 لاکھ روپے تک کا انشورنس فراہم کرنے کا کام کیا ہے۔ وزیر اعظم غریبوں کا سوچ کر خواتین کی ترقی سے خاندان، معاشرے اور ملک کی ترقی تیز ہوگی۔ گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ خواتین کو ملتا ہے۔

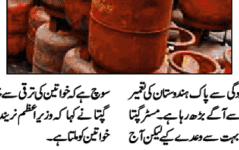

فن خطاطی کا تعلق قرآن اور اسلامی مقدسات سے، آج بھی اہمیت برقرار: ڈاکٹر علی ربانی

انجمن خوشنویسان ہند کے تعلق سے ایران کلچر ہاؤس میں میٹنگ منعقد، دہلی کے درجنوں سینئر خطاطوں کی شرکت

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

راجدھانی کے ایران کلچر ہاؤس میں انجمن خوشنویسان ہند کے سلسلے میں خطاطی کے اساتذہ کی ایک میٹنگ کی گئی، جس میں دہلی کے اساتذہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایران کلچر ہاؤس کے گلچر کاؤنسلر ڈاکٹر علی ربانی نے اپنی گفتگو میں استاد خطاط کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ خطاطی ایک ایسا فن ہے جس میں حروف کو منظر اور دلکش انداز میں لکھا جاتا ہے مگر خطاطی کے خوبصورت نمونے دیکھنے والوں کو اس بات کا اندازہ شاید ہی ہو کہ اسے لکھنے محنت اور مسلسل ریاضت کار فرما ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن خطاطی وفن ہے جو کہ تعلق قرآن کریم اور اسلامی مقدسات سے رہا ہے، اسکے علاوہ اس فن کی خود اسلام میں ایک بہت اہمیت رہی ہے، آج کے دور میں بھی اس فن نے اپنی اہمیت کو نہیں کھویا اسکی اپنی اہمیت وشاخت ہے اور مستقبل میں بھی اس فن کی اپنی اہمیت برقرار رہے گی، البتہ اسکے ذریعہ انسان اپنی بات کو دوسروں تک پہنچانے میں کامیاب رہا، بعد ازیں اپنے فن کے ذریعہ رابطوں میں آیا اور اسی طرح انسان ایک دوسرے کے درمیان رابطوں کا سبب بنا۔ ڈاکٹر ربانی نے مزید کہا کہ خطاطی کا ہنر جو ہے وہ ایک ایسا ہنر ہے جو اخلاقی اقدار کی پاسداری میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے بلکہ آئندہ نسلوں تک محفوظ رکھ کے اس کو منتقل کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا ہے، یہ ایسا فن ہے جسکا تعلق روحانیوں اور معنویوں سے رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کی مشترکہ تاریخ میں اس فن کا بہت اہم رول رہا ہے، یہ بات بھی جاننی ہے کہ ایران کا یہ مشترکہ اثاثہ خطوط کی شکل میں آپ دیکھ سکتے ہیں، ہندوستان کے مختلف اداروں میں خطاط حضرات کی کارگزاری آپکے سامنے ہے۔ خطاطی کا یہ جو ہنر ہندوستان میں آج بھی کسی نہ کسی طریقہ سے زندہ ہے اور دونوں کے درمیان اس شمع کو جلائے رکھا ہے۔ ڈاکٹر علی ربانی نے بہت ہی وضاحت کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ ایران کے خطاط حضرات کو ہم ایک دوسرے کے ساتھ منتقل کرسکتے ہیں اور اس فن کو مزید ترقی وترویج کیلئے ہم ایک دوسرے خطاطی کے اساتذہ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ خطاطی کے استاد و مرکز تحقیقات زبان فارسی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمر الٰہی نے کہا کہ ایران میں فارسی خطاطی سے متعلق تقریباً 265 طرز ہیں جو اس فن پر کام کررہے ہیں جبکہ آٹھ ہر طرز میں ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرشن خطاطی کی توجہ ہندوستان میں کچھ کم دیکھی جارہی ہے اس کو ایران کے ماہر خطاط استاد کے ذریعہ خانہ فرہنگ ایران میں نوجوانوں کیلئے فن خطاطی کی کلاس بھی رکھیں گے اور اس کیلئے جدید تکنالوجی انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا سے مدد لے سکتے ہیں، جس طرح آج ہم نے ایران کے علاوہ دیگر شہروں میں آن لائن کے ساتھ ساتھ آف لائن بھی اس پروگرام کا انعقاد کیا۔ شمر الٰہی نے یہ بھی کہا کہ خطاطی ایک خوبصورت کلا سیکی فن ہے جس کے اندر خصوصی قسم کی تخلیقیت اور کشش پائی جاتی ہے اس خوبصورت ورثہ کے تحفظ اور فروغ کیلئے خطاطی کی ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ قبل ازیں پروگرام کی علاوہ ڈاکٹر علی رضا نے کہا کہ اجلاس میں ایران کے فرائض مولانا مہدی باقر خان نے بخوبی انجام دیے اور قادری عمیا سمین خطاطی کے اس پروگرام کے کنوینر تھے، جن کی تمام ذمہ داریوں کے ساتھ اس میٹنگ میں کامیابیوں کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ اس میٹنگ میں دہلی و بیرون دہلی کے بہت ہی اہم خطاطوں میں ذکیر الدین، ساجد حسین، عاطف محمد وہیم، ہیم احمد، حیدر زیدی، محمد یوسف، انیس احمد صدیقی، زبیر احمد استاد مشتاق احمد، عبدالقدیر، محمد ابوبکر، فیروز پاشی، ذوای، ذوای، سہی، ضمیر الدین، مولانا ابرار احمد قاسمی، اسرار احمد و دیگر خطاط حضرات نے کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جیت اور شکست میں صبر کا احساس دلاتا ہے کھیل: آدیش گپتا

محمد اسلم

نئی دہلی (ایس این بی)

شمال مشرقی دہلی کے ایم پی منوج تیواری نے آج سے سندر نگری میں واقع ڈسٹرکٹ پارک سے سانسد کھیل مہوتسو کا آغاز کیا۔ اس مقابلے کا افتتاح بی جے پی کے ریاستی صدر آدیش گپتا نے ایم پی رمیش بدھوری اور ڈی ڈی سی اے صدر روہن جیٹلی کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر ماسٹر ونود کمار، موہن گوئل، نیل کانت بخشی، تیرج گپتا، پرمود گپتا، کیلش جین، ایم ایل اے جیتندر مہاجن، دہلی پردیش بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ذریعہ پنش عباسی اور کلب کے عہدیداران اور تمام ٹیموں کے آورڈینیٹر اور ممبران و آرگنائزنگ کمیٹی کے عہدیداران سمیت کئی معززین موجود تھے۔ اسپورٹس فیسٹول کا آغاز نیم مالکان اور تنظیمیں کے درمیان چھ اوور کے ٹورنامنٹ سے ہوا، جس میں ایم پی منوج تیواری نے ریاستی صدر آدیش گپتا کی گیند پر چھکا لگا کر میچ کا آغاز کیا۔ اس دوران روہن جیٹلی اور رمیش بدھوری نے بھی کرکٹ میں ہاتھ آزمایا۔

آدیش گپتا نے کہا کہ کھیل میں جیت اور شکست میں صبر کا احساس دلاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ایک ہفتہ کے ذریعے کھیلوں کا سلسلہ منعقد کرکے سماج کو ایک پیغام اور نوجوانوں کو ایک خاص موقع دیا ہے۔ ایم پی منوج تیواری نے کہا کہ ایم پی اسپورٹس فیسٹیول کی 5 جولائی 2022 کو سہ پہر 3 بجے سے شروع ہورہا ہے، ہر روز صبح 7 بجے سے 10 بجے اور شام 4 سے 7 بجے 15 جولائی تک منعقد ہوگا۔ کرکٹ کے علاوہ خواتین ٹف ہال اور اتھلیٹکس بھی ہوں گے۔ کرکٹ اور ٹف ہال میں شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ کی 12 ٹیمیں کھیلیں گی، جس میں 10 اسمبلی حلقوں کی 10 ٹیمیں اور دہلی پولس کی ایک نیم اور میڈیا کی ایک ٹیم بھی حصہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقابلے کا مقصد لوگوں کو یہ پیغام دینا ہے کہ کھیل صحت کے لیے ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی کھیل کو چوں میں چھپے کھیلوں کی صلاحیتوں کو مناسب مواقع فراہم کرنا بھی ہمارا مقصد ہے۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی نے کہا کہ اگر منوج تیواری اس پارک کو ڈی ڈی اے سے دلوا دیں گے اس پارک کو اور شمال مشرقی پارلیمانی حلقہ میں دیگر دو مقام پر ڈی ڈی سی اے اس حلقے میں دو کرکٹ گراؤنڈ تعمیر کرا کر دے گی، ان کے علاوہ دیگر نے بھی اظہار خیال کیا

قرآن خوانی ودعائیہ محفل کا انعقاد

نئی دہلی (ایس این بی) درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء میں شہلا قاضی مرحومہ کی رحلت پر قرآن خوانی ودعائیہ محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں مرحومہ کی مغفرت اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ جس میں مرحومہ کے بھائی سید یاسر جیلانی، سید کاشف نظامی چیئرمین درگاہ حضرت نظام الدین اولیا، خدا صدیقی قومی صدر بی جے پی اقلیتی مورچہ، سماجی کارکن شیخ جیلانی، صحافی شمس آناز، علاکرام، مدارس کے طلبا و دیگر افراد نے مرحومہ کے لئے منعقد محفل میں شرکت کی اور مرحومہ شہلا قاضی کے لئے دعائے مغفرت اور اہل خانہ کے صبر جمیل کی دعا کی۔ مرحومہ نیک سیرت، مرنجاں مرنج و پابند اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہنے والی خاتون تھیں اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

بکروں کی آمد اور فروخت میں پولیس کی بیجا مداخلت سے تاجر پریشان

محمد یامین

نئی دہلی (ایس این بی)

عید الاضحیٰ کے مدنظر جمنا پار کے سیلم پور علاقہ میں قربانی کے جانوروں کی خرید وفروخت کا بازار سیلم پور کی لوہا مارکیٹ کے سروس روڈ پر اور زینت محل اسکول جعفر آباد کے سامنے جنتا کالونی اور نیو جعفر آباد کے درمیان پیلی منڈی روڈ پر لگتا ہے۔ روڈ نمبر 66 جعفر آباد میٹرو لائن کے نیچے بھی ہفتہ وار خرید وفروخت ہوتی ہے جس کی اجازت پولیس انتظامیہ دینے کیلئے تیار نہیں ہے کیونکہ اس مصروف ترین روڈ پر ٹریفک نظام درہم برہم ہو جاتا ہے لیکن مقامی لوگ اور تاجر خرید وفروخت کیلئے خصوصی رعایت کا حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں۔ محمد اجمل کا کہنا ہے کہ اتر پردیش کے بیشتر شہروں اور دیہی علاقوں سے تاجر قربانی کے جانور (بقرے، بھینس، اونٹ) لاتے ہیں اور دہلی واپس آ کر اسے لوگ آکر خرید کر لے جاتے ہیں لیکن گزشتہ تین برس کے دوران پہلے مشرقی دہلی میں فساد، پھر کووڈ 19 کے وبائی مرض کے مرکز پر گھریلو اور کاروباری زندگی مفلوج ہونے کے نتیجہ میں لوگوں کی معاشی حالت اچھی نہ ہونے اور اوپر سے آسمان چھوتی مہنگائی کی مار جھیلنا پڑ رہی ہے مگر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا جذبہ ہر مسلمان میں ہے اور استطاعت کے تحت قربانی کرنے کا عزم بھی ہے۔ بریلی کے سعید احمد، مراد آباد کے محمد فیضان، رام پور کے محمد شاہد سمیت بیشتر تاجروں کا کہنا ہے کہ رشوت کی بنیاد پر سیلم پور علاقہ میں بکروں کو لایا گیا ہے اور بکروں کو ٹرک سے اتارتے وقت ہی پولیس آجاتی ہے جس کے نتیجہ میں ہم لوگ اپنے بکروں کو لے کر مسلم کالونیوں میں بھٹک رہے ہیں اور رشوت دینے کے نتیجہ میں قربانی کے جانور بیچنے فروخت کرکے ہی اخراجات کا نکالنا بہت ہوتا ممکن ہوتا ہے لیکن اگر حکومت تاجروں کو سہولت دے تو پھر قربانی کے جانور کافی سستے داموں میں ملیں گے مگر انتظامیہ کی طرف سے کوئی سہولت نہیں ہے جبکہ پینے کے پانی کا نظم، بیت الخلائیں اور خرید وفروخت کیلئے معقول جگہ کا تعین ضروری ہے تاکہ تاجر خرید اچکوں دلالوں سے بچ سکیں کیونکہ بقرے چوری اور جیب تراشی عام بات ہے۔ بدایوں کے تاجر محمد سلیم کا کہنا ہے کہ وہ ہر برس آٹھ دس بقرے لاکر فروخت کرکے پچاس ہزار روپے کی کمائی کرلیتے تھے مگر گزشتہ تین برس سے کووڈ 19 لاک ڈاؤن کی صورت میں کاروباری زندگی مفلوج ہونے پر لوگ قربانی کرنے سے بچ رہے ہیں جس کے نتیجہ میں خریداروں کی قلت ہے حالانکہ ابھی عید الاضحیٰ میں پانچ دن ہیں اور حکومت کو خصوصی رعایت دینی چاہئے تاکہ عیدالاضحیٰ پر مسلمان سنت ابراہیمی آزادی کے ساتھ بے خوف ہوکر ادا کرسکیں۔ سنبھل کے محمد رضوان کا کہنا ہے کہ بقروں کی گاڑی آنے پر پولس آجاتی ہے اور رشوت دینے کے بعد ہی جانوروں کو سڑک پر اتارے جاتے ہیں اور پھر دوسرے پولیس والے آکر پریشان کرنے لگتے ہیں۔ محمد شاہد یامین دوبکر تاجروں کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات میں خوف ودہشت ہے کیونکہ کچھ پوشیدہ ہوتا نہیں ہوتا کہ کون کب نارکوہ گناہوں کا شکار ہوجائے۔ بریلی اور بدایوں کے تاجر غلام محمد، فرید احمد، محمد حسین اور علی گڈھ کا محمد صابر، جمشید حسن اور رام پور کے محمد ہارون و محمد یوسف کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات اور آسمان چھوتی مہنگائی لوگوں کے چہروں پر عیاں ہے۔ تاجر محمد شاہد لئیق احمد اور محمد فرقان کا کہنا ہے کہ پولس تاجروں کے ساتھ مار پیٹ کرتی ہے اور بھکاری ہے جس سے وہ اپنے بقرے کالونیوں میں لگی گلی محلہ کے سڑکوں کے کنارے اور خالی پلاٹ پر فروخت کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ مقامی ایم ایل اے عبدالرحمٰن کا کہنا ہے کہ تاجروں کو تجارت کیلئے جعفر آباد کا مصروف ترین روڈ نمبر 66 کا استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ پولس انتظامیہ کی تحت ممانعت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جانوروں کی خرید وفروخت کیلئے شاستری پارک میں کالی بڑا میدان واقع ہے جس میں خرید فروخت کا بازار لگایا جاسکتا ہے اور ہم بنیادی سہولتیں فراہم کرادیں گے۔

تہواروں کے مدنظر ڈی سی پی ایسٹ کے دفتر میں میٹنگ

نئی دہلی (ایف ایچ صدیقی/ایس این بی)

آنے والے تہواروں کے مدنظر ڈی سی پی ایسٹ پرینکا کشیپ کے دفتر میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں مشرقی ضلع کے اے سی پی، ڈی سی پی، ٹریفک پولیس اشران، بھجی آر ڈبلیو اور ان کمیٹی کے ممبران، پولیس متر، بھی ذاہب کی کمیٹی کے ممبران، مذہبی رہنما، ہندو مسلم سکھ عیسائی ایکتا کمیٹی کے ممبران نے شرکت کی۔ اس موقع پر آنے والے تہواروں جیسے عیدالاضحیٰ، کانوڑ یاترا، امرناتھ یاترا، بج پر گئے حاجیوں کی واپسی کے مدنظر کچھ اہم باتوں پر تبادلہ خیال ہوا تاکہ مثلیں میں بھائی چارہ اور امن قائم رہے۔ اس موقع پر ڈی سی پی ایسٹ پرینکا کشیپ نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز صبح 7 بجے سے شروع ہو کر ساڑھے 9 بجے تک ختم ہوجائے گی۔ نماز کے وقت بھی انتظامیہ کمیٹی کے ممبران اور والنٹیئرس سے گزارش ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نماز کے بعد کسی بھی طرح کی نعرے بازی نہ ہو۔ انھوں نے مزید کہا کہ کسی بھی طرح کی غیر ذمہ دارانہ بیان بازی کرنے والے فرض یا کسی بھی مشکوک شخص پر شک ہونے پر فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔ اس موقع پر پرشوتم بھٹ، گلفام قریشی، ریاض الدین سیفی، رمیش پردھان، واسو دیو اور ڈسٹرکٹ افسر موجود تھے۔

کانگریس اقلیتی شعبہ کی میٹنگ، اہم مسائل پر غور

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کے زیر اہتمام پارٹی کے ریاستی دفتر میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں شعبۂ کی تشکیل اور عہدیداران کے انتخاب کے ساتھ ساتھ کمیٹی کی تشکیل کیا گیا نیز شعبہ اقلیت کے ضلعی نو، ضلع صدر،